

یہاں ۳۵ سال گزرے ہیں ایک سال کم ہے اس لئے دعویٰ مسوع ہوگا۔ لا تسمع الذعویٰ بعد سنة وثلاثین سنة..... (الخ شامی باب القضاء) پس جب دعویٰ مسوع ہوا تو بیٹیوں کی اولاد اپنی ماؤں کا حصہ لینے کی مجاز ہے، اور جو اس مال سے تجارت کی گئی اس کا نفع بھی انہیں ملے گا۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے زوائد مغضوب کے مالک کے لئے ہیں۔

(۲) صورت مسئلہ کے مطابق ہبہ جائز ہے کتب فقہ میں ہے..... وتسم بلا قبض

جدید لو الموهوب فی ید الموهوب له (جميع کتب فقہ)

اگر اسحاق نے کچھ مال اپنی ضروریات پر خرچ کیا تو اس پر اس کا دینا واجب ہے۔

سوال:

کسی شخص نے کہا کہ میں فلاں عورت سے نکاح نہیں کروں گا اور اگر میں نے نکاح کیا تو جب کبھی نکاح کروں اسے طلاق ہے پھر اس نے نکاح کیا تو کیا اس عورت پر طلاق ہوگئی یا نہیں؟ اگر واقع ہوگئی تو پھر کس طرح وہ عورت اس پر جائز ہو سکتی ہے۔

الجواب:

یہ مسئلہ تعلیق الطلاق سے تعلق رکھتا ہے، چنانچہ جب اس شخص نے اس عورت کے ساتھ نکاح کیا تو اس پر طلاق واقع ہوگئی جس کی مثال کتب فقہ میں ایک جزیہ کے طور پر مذکور ہے..... مثل ان دخلت الدار فانبت طالق..... اور یہ مسئلہ مشہور ہے کہ جب دار یعنی گھر میں داخل ہوگی طلاق واقع ہو جائے، رہا معاملہ یہ کہ اب اس مرد کے لئے یہ عورت کسی صورت جائز ہوگی یا نہیں تو چونکہ اس جگہ لفظ طلاق کا کہا گیا ہے نہ کہ تین طلاق کا، تو لہذا اس عورت پر طلاق رجعی ہوئی جس میں تجدید نکاح کی بھی ضرورت نہیں بلکہ باہم ملاپ یا بوس و کنار سے نکاح بحال ہو جائے گا۔

سوال:

(۱) ایک شخص اپنی بیوی کو نہ تو لباس و خوراک دیتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے تاکہ وہ دوسری جگہ نکاح کر کے اپنا گزر بسر کر لے، اس عورت کو کیا کرنا چاہیے۔

(۲) ایک عورت کو صبح کے وقت حیض آیا اسی دن تین بجے اس کے خاوند نے اس کو طلاق دیدی اس